

Page 4. cont'd by ast -

رسول مصیح اللہ علیہ وسلم اور قرآن پر ایمان لائے آئند لئے دیرا ابر ہوٹ
یہ صبر کرنے کا حالت ہیں جو براف کو مخالف سے بولتے ہیں۔
اللہ کے دے میں یہ فتنج تھرتے ہیں اور لغونے اسرافی نہ ہیں
اور جایلوں کے تھے یعنی گلکتے دوار سے مسلم کرتے ہیں۔

حکیم ۵۶: صفاتِ دین کام سے کاہیے و اللہ کا اور بُنی کام لیا ہے و پیغمبر پیغام نا.

تہیں۔ اگر جو مرحوم علیہ دین پر آئندہ نہیں ذکر ہے تو جو بھی لوگ کیوں
ذکر نہیں ہوں گے۔

بُجَّاب : دینا وی فائدے کے ختم ہو جانے کا دُر ہوتا ہے۔ لوگ حلاخ ہو جائندے اور لامعہ کرنا جوڑ دیتکے۔ بجارت ختنے ہو جائے گے۔ نفماں ہو گا مفلس ہو جائے گا۔ معاشرہ قبول یہی مریغہ خالدان والے ہو گردیتکے۔

اللہ تعالیٰ نے اُنگی آلات تدوین میں بتا دیا کہ معاملہ اسکے بر عکس ہے
اللہ کے دین کو اپنا نہ ہے حضرت ملتی ہے۔ رزق نہ رھتا نہ
اسنے پہنچنے نصیب نہ ہوتا ہے۔ لیکن فعلت ہے اترانے والوں کا یہاں

جواب: قومیں اور نبیان تباہ ہو جائیں ہوں جیسے بھی لہتی نہ ہمیں کوئی خارث پہنچیں ہیں پختا۔

حوال: اور یعنی ملکت کا بیبی بنتی ہے ۶
جب بنتی بھن کے لئے لستی خالی ایمان بنتی للہ لفڑو شر بنتی
چھوٹتے تو ملکت کا باعث بنتی ہے۔

آپنے ۶۰-۶۱: دینا اور آخرت کا تعامل کیا تھا تو یہاں پر ہے؟

دواب: دیناًی رنگ عارضی نے اسی بہ نغمہ عارضی ہے اور حقیر کو اللہ
کے پاس ہو نہیں اور آٹا لئی ہے وہ دامکی بھی ہے اور عظیمی
تو بھاوسے محفل کی تیاری سے ہے

اس آفراز کی نیا وہ رُفیٰ ہے جسی نعمتی بھی شَرِّ اللہِ میں اور اس دنیا کو اس پر ترجیح نہیں دیں۔ النَّدَا اللَّهُمَّ